لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی فیصل آباد، ملتان اور آزاد کشمیر کا نمائندہ اخبار

روزنامہ برائٹ سٹار گوجرانوالہ پاکستان

گروپ چیئرمین نیئر صدیقی

چیف ایڈیٹر ڈاکٹر آصف سیٹھی

سنیئر ایڈیٹر محمد یونس مغل

ایگزیکٹو ایڈیٹر مدثر عظیم انصاری

چیف ایگزیکٹو رانا یاسر عرفات

ایڈیٹر غلام شبیر العصر

جلد: 12 | ہفتہ 27 اگست 2022ء ، 28 محرم الحرام 1443ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ: 360

وفاقی محتسب کی مداخلت، گولڈن جوبلی انشورنس کمپنی نے 30 لاکھ روپے واپس کر دیئے

میں تو ہر طرف سے مایوس ہو چکی تھی، وفاقی محتسب نے مجھے ڈوبی ہوئی رقم واپس دلا دی ہے: شکایت گزار ڈاکٹر نگہت گیلانی

گوجرانوالہ (رانا یاسر عرفات سے) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت پر گولڈن جوبلی انشورنس کمپنی نے شکایت کنندہ کو 30 لاکھ روپے کی رقم واپس کر دی ہے جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ "میں تو ہر طرف سے مایوس ہو چکی تھی، وفاقی محتسب نے مجھے ڈوبی ہوئی رقم واپس دلا دی ہے، جس پر میں عمر بھر وفاقی محتسب کی مشکور رہوں گی"۔ تفصیلات کے مطابق ایک شکایت گزار ڈاکٹر نگہت گیلانی نے وفاقی محتسب میں درخواست دی کہ وہ 20 سال قبل حبیب بینک لمیٹڈ کی F-6 برانچ میں 30 لاکھ روپے انوسٹ کرنے گئی تو اسے ثناء بشیر نامی بینک کی ملازمہ سے رابطہ کرنے کا کہا گیا۔ جس نے کہا کہ میں بینک کی انشورنس کمپنی میں آپ کی بہتر انوسمنٹ کروا دیتی ہوں۔ آپ کو گیارہ فیصد منافع بھی ملے گا اور آپ سال کے اختتام پر اپنی پوری رقم نکلوا بھی سکیں گی اور یہ انوسمنٹ آپ کے خاندان کے لئے بہت فائدہ مند ہو گی۔ آپ جب چاہیں اپنی رقم نکلوا سکیں گی اور آپ کو کوئی جرمانہ وغیرہ بھی نہیں دینا ہوگا۔ اگلے برس بینک سے رابطہ کیا تو بینک منیجر نے مجھے یہ بتا کر حیران کر دیا کہ آپ نے معمول کی انوسمنٹ نہیں کی بلکہ آپ نے گولڈن جوبلی کی انشورنس پالیسی خریدی ہے۔ ثناء بشیر بینک چھوڑ گئی ہے۔ آپ کو پالیسی مکمل ہونے کا انتظار کرنا ہوگا۔ بینک کی ملازمہ نے اپنے چار لاکھ کمیشن کے لئے جعل سازی سے رقم انشورنس پالیسی میں ڈال دی تھی۔ شکایت کنندہ نے اپنی رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا تو اسے بتایا گیا کہ گولڈن جوبلی کے رولز کے مطابق آپ کی رقم سے 8.5 فیصد کٹوتی ہو جائے گی، باقی رقم آپ لے سکتی ہیں۔ شکایت کنندہ نے اس کے خلاف وفاقی محتسب سے رجوع کیا۔ وفاقی محتسب نے کیس Informal Resolution Dispute (IRD) پروگرام کے تحت اپنے ادارے کے رجسٹرار محمد ثاقب خان کو بھیج دیا جس نے HBL، ایف آئی اے، سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک کے ساتھ کئی سماعتیں کیں اور پرائیویٹ انشورنس کمپنیوں کی ریگولیٹری اتھارٹی ہونے کی بنیاد پر سیکورٹی ایکسچینج کمیشن پر زور دیا کہ وہ گولڈن جوبلی سے شکایت کنندہ کی رقم واپس کرائے۔ وفاقی محتسب میں اس کیس کی مسلسل پیروی کے باعث بالآخر شکایت کنندہ کو اس کی ڈوبی ہوئی 30 لاکھ روپے کی خطیر رقم واپس مل گئی ہے، جس پر اس نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔